خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 279 | ہفتہ 25 رجب۔1417ھ 7 فتح 1375ھش 7 دسمبر 1996ء

اگر سچ سے گذارہ نہیں ہو سکتا تو پھر جھوٹ سے ہر گز گذارہ نہیں ہو سکتا

حقیقت میں جب تک انسان جھوٹ کو ترک نہیں کرتا۔ وہ مطہر نہیں ہو سکتا۔ نابکار دنیادار کہہ سکتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک بے ہودہ گوئی ہے اگر سچ سے گذارہ نہیں ہو سکتا، تو پھر جھوٹ سے ہر گز گذارہ نہیں ہو سکتا۔ افسوس کہ یہ بدبخت لوگ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بدوں گذارہ نہیں ہو سکتا وہ اپنا معبود اور مشکل کشا جھوٹ کی نجاست ہی کو سمجھتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے (کلام الٰہی) میں جھوٹ کو بتوں کی نجاست کے ساتھ وابستہ کر کے بیان فرمایا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خوش قسمت ہے وہ جو خدا تعالیٰ کی پناہ لیتا ہے اور کون ہے جو بجز خدا تعالیٰ کے ان آفات سے پناہ دے سکتا ہو؟ اصل میں یہ لوگ جو فلسفی طبع یا سائنس کے دلدادہ ہیں ایسی مشکلات کے وقت ایک قسم کی تسلی اور اطمینان پانے کے واسطے بعض دلائل تلاش کر لیتے ہیں اور اس طرح سے ان وباؤں کے اصل بواعث اور اغراض سے محروم رہ جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے پھر بھی غافل ہی رہتے ہیں۔ ہماری جماعت کے ڈاکٹروں سے میں چاہتا ہوں کہ ایسے معاملات میں اپنے ہی علوم کو کافی نہ سمجھیں بلکہ خدا کا خانہ بھی خالی رکھیں اور قطعی فیصلے اور یقینی رائے کا اظہار نہ کر دیا کریں کیونکہ اکثر ایسا تجربہ میں آیا ہے کہ بعض ایسے مریض جن کے حق میں ڈاکٹروں نے متفقہ طور سے قطعی اور یقینی حکم موت کا لگا دیا ہوتا ہے ان کے واسطے خدا کچھ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ بچ جاتے ہیں اور بعض ایسے لوگوں کی نسبت جو کہ اچھے بھلے اور بظاہر ڈاکٹروں کے نزدیک ان کی موت کے کوئی آثار نہیں نظر آتے خدا قبل از وقت ان کی موت کی نسبت کسی مومن کو اطلاع دیتا ہے۔ اب اگرچہ ڈاکٹروں کے نزدیک اس کا خاتمہ نہیں۔ مگر خدا کے نزدیک اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آجاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 612)

جڑانوالہ کے چک نمبر563 گ ب کے بارے میں ایک سراسر غلط خبر کی تردید

نظارت امور عامہ۔ ربوہ کی طرف سے درج ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

روزنامہ جنگ لاہور کے 2۔دسمبر1996ء کے شمارہ میں جڑانوالہ کے چک نمبر563 گ ب کے بارے میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ احمدیوں نے نمازیوں پر فائرنگ کی اور متعدد کو ڈنڈے مار کر زخمی کر دیا اور یہ کہ نمازیوں پر حملہ کیا گیا وغیرہ۔

یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے اور معمولی بات کو خلاف واقعہ طور پر بڑھا چڑھا کر جھوٹ شامل کر کے پیش کی گئی ہے۔

اصل صورت حال یہ ہے کہ اس چک میں احمدیوں کے خلاف مخالفت کا سلسلہ گذشتہ کئی سال سے جاری ہے۔ احمدیوں کا سوشل بائیکاٹ کیا جاتا ہے۔ انہیں مارا پیٹا جاتا ہے۔ بسوں پر سوار ہونے نہیں دیا جاتا۔ اور ہر طرح سے تنگ

باقی صفحہ 7 پر

سانحہ ارتحال

○ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ملک پیر محمد صاحب اعوان (وفات یافتہ) آف جہلم دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 21۔نومبر1996ء بعمر قریباً 84 سال برس وفات پا گئیں۔ موصوفہ مکرم ملک محمد اکرم شاہد صاحب ایم اے واقف زندگی مربی سلسلہ مانچسٹر اور مکرم ملک محمد اعظم صاحب کی والدہ تھیں۔

22۔نومبر کو بیت اقصیٰ میں بعد جمعہ محترم مولانا منیرالدین احمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب دعا کروائی۔ نیز اسی روز جمعہ کے بعد بیت فضل لندن میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جنازہ غائب پڑھایا۔ موصوفہ نے نہایت اخلاص اور سادگی سے زندگی بسر کی۔ خداوند کریم موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

خدا جانتا ہے کہ متقی کون ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) دنیا میں خدا کے علاوہ کوئی وجود تمہیں اتنا نہیں جانتا جتنا خدا جانتا ہے۔ سب سے زیادہ تمہیں اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے۔ آگے دلیل دی کیونکہ (دین حق) حکمت سے پر مذہب ہے۔ (-) اس وقت سے جانتا ہے کہ جب اس نے زمین کے ذروں کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہارے وجود کا حصہ بنیں۔ ابھی ماں کے پیٹ میں تم نہیں گئے لیکن زمین کے ذرے کچھ ایسے پیدا کئے گئے تھے جو تمہارے جسم کا حصہ بنے۔ ہر فرد واحد مختلف مجموعہ ہے ذرات کا۔ وہ ذرات اس کے جسم کا حصہ بنتے ہیں۔ (-) جب تم کو اس نے زمین سے پیدا کیا اس وقت سے وہ تمہیں جانتا ہے۔ تو یہ ذرات ہیں جو فرد واحد کے جسم کا حصہ بنیں گے۔ وہ اس کا جسم بنا دیں گے۔ (-) اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی پوشیدہ تھے۔ پیدائش بھی تمہاری نہیں ہوئی تھی۔ خدا تعالیٰ اس وقت بھی جانتا تھا۔ تم اس وقت اپنے آپ کو جانتے تھے؟ نہیں کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا اپنے ہوش و حواس میں کہ میں کہ اپنے نفس سے واقف تھا۔ اس وقت جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ پیدائش کے بعد کے واقعات بھی نہیں جانتا۔ بعض بڑے ذہین بچے ہیں ان کو بہت بچپن کی باتیں یاد ہیں۔ لیکن پیدائش کے بعد کی جو چیخ نکلی اس کے منہ سے وہ کسی کو بھی یاد نہیں ہوگی۔ لیکن خدا کہتا ہے میں تمہیں اس وقت بھی جانتا تھا جب ابھی تم اپنی ماں کے پیٹ میں پوشیدہ تھے۔ اس لئے (-) تم پاکیزگی کا دعویٰ میرے سامنے مت کرو۔ (-) خدا جانتا ہے کہ تم میں کون متقی ہے۔ اور کون متقی نہیں ہے۔ (-) کہ بہت سے لوگ دنیا میں ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے بڑے بڑے عہد باندھتے ہیں۔ قربانیاں کرنے کے خدا تعالیٰ سے عہد باندھتے ہیں۔ ایثار کرنے کے' مال اس کے حضور پیش کر دینے کے 'اپنے بچوں

باقی صفحہ 7 پر

خدا کے ساتھ کسی دوسری چیز کو ہرگز شریک مت ٹھہراؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

7- فتح 1375 ہش　　7 - دسمبر 1996ء

آیئے ہم بھائی بھائی بن کر زندگی گزاریں

خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنی استعداد اور اپنی استطاعت کے مطابق اپنی زندگی میں شامل کرنا صحیح طور پر خدا تعالیٰ پر ایمان لانے والی بات ہے۔ ہر وہ شخص جو خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان لاتا ہے اگر وہ اس کی صفات سے آگاہی حاصل نہیں کرتا اور اگر وہ اپنی استعداد کے مطابق اپنے آپ کو ان صفات کا حامل نہیں بناتا تو کہا جا سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات پر اس کا ایمان لانا اس کے لئے کسی طرح بھی مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ پس نہایت ضروری ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی صفات سے آگاہی حاصل کریں اور نہ صرف آگاہی حاصل کریں بلکہ انہیں اپنی زندگی کا ایک لازمہ بنالیں۔ ایسا کرنے ہی سے کہا جا سکتا ہے کہ ہم اپنے مذہب پر عمل کرتے ہیں کیونکہ مذہب نام ہے اس بات کا کہ خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان لاتے ہوئے اس سے اس طرح وفا کی جائے کہ جو اس کی صفات ہیں انہیں اپنی استعداد کے مطابق استعمال کیا جائے۔ ایسا کرنے سے ہمارے دل میں لازمی طور پر انسانوں کی بھی ہمدردی پیدا ہوگی۔

ہم سب خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور خدا تعالیٰ اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ اس کی محبت کو دیکھ کر اگر ہمارے دل میں بنی نوع انسان کے لئے محبت پیدا نہ ہو تو یقیناً خدا تعالیٰ پر ایمان لانے میں کسی نہ کسی رنگ میں کمی رہ جائے گی اور اگر ہم بنی نوع انسان سے ہمدردی [illegible] تو بہت سی خامیاں ایسی ہیں جو از خود ہمارے دلوں سے دور ہو جائیں گی۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ آپ کسی سے محبت بھی کریں اور اس سے بغض اور کینہ بھی رکھیں۔ یہ دونوں باتیں متضاد ہیں اور ایک دوسرے سے متصادم ہیں۔ جہاں بغض اور کینہ آجاتا ہے وہاں محبت ختم ہو جاتی ہے۔ اور جہاں محبت پیدا ہو جاتی ہے وہاں بغض اور کینے کو قدم رکھنے کا موقعہ نہیں ملتا۔

پس بنی نوع انسان کی ہمدردی ہمارے دلوں کو نیکی کی طرف مائل کرنے کا باعث بنتی ہے۔ آخر جس شخص سے ہمیں محبت ہوگی ہم اس کی بہتری کا سوچیں گے اور اس کی بہتری کا سوچتے ہوئے اس کے ساتھ ایسا سلوک کریں گے کہ اسے فائدہ بھی پہنچے اور ہماری محبت کو مہمیز بھی لگے ہم اس کے لئے کوئی شر پیدا کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ہم کوشش یہ کریں گے کہ اس کے لئے کوئی شر پیدا نہ کیا جائے۔ اور جب ہم کوشش یہ کریں گے کہ شر پیدا نہ کیا جائے تو یقیناً ہم کسی کی مضرت رسانی کا باعث نہیں بنیں گے۔ ہمارا شیوہ مردم آزاری نہیں رہے گا بلکہ لوگوں کی بہبود ہماری زندگی کا راستہ متعین کرے گی اور ہم چاہیں گے کہ ہر شخص بہتر زندگی بسر کرے۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم اپنے آپ میں خوبیاں پیدا کس طرح کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ شروع میں کہا گیا ہے خدا تعالیٰ کی صفات اپنا کر ہی ہم برائیوں سے بچ سکتے ہیں اور نیکیوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ اور ایسا کرنے کے لئے ہماری سوچ کو بھی صحیح راستے پر لگانے کی ضرورت ہوتی ہے ہمیں ایسی روشنی کی ضرورت پڑتی ہے جو ہمارے لئے اچھی اور بری بات کو واضح کر کے رکھ دے اور ہمارے دل میں یہ یقین پیدا کردے کہ ہم نے برائی سے بچنا ہے اور اچھائی کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔

اس سلسلے میں ایک یہ بات بھی کہی جا سکتی ہے کہ لوگوں کا آپس میں تصادم حسد کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ حسد ایک دوسرے سے بغض اور کینے پر منتج ہوتا ہے۔ اور ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانے اور اس سے چھینا جھپٹی کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ سب سے ہمدردی کرتا ہے۔ اسی طرح ہمیں بھی سب سے ہمدردی کرتے ہوئے حسد کے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہئے۔ حسد نہ صرف ہمدردی کو کھا جاتا ہے بلکہ اس سے آگے بڑھ کر دوسروں کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتا ہے۔ آخر حسد اسی بات کا نام ہے نا کہ فلاں اچھی چیز فلاں شخص کے پاس کیوں ہے کاش اس کے پاس نہ ہو اور میرے پاس ہو۔ جب ہم دل میں یہ تہیہ کریں گے کہ کسی اور سے اچھی چیز چھن جائے اور ہمیں مل جائے تو معاشرے کو پھاڑنے والی بات ہوگی اور اس سے دل میں برے برے خیالات پیدا ہوں گے۔ ہمدردی نام کو نہ رہے گی اور جیسا کہ ہم سمجھ سکتے ہیں ایک انسان کو دوسرے انسان سے الگ کرنے کا باعث ہوگی۔ حالانکہ خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ اس کی ساری مخلوق ایک دوسرے سے محبت کرے۔ ایک دوسرے سے ہمدردی کرے ایک دوسرے کے کام آئے۔ اور سب لوگ یہ جانتے ہوئے کہ وہ ایک خدا کی مخلوق ہیں ایک بن کر رہیں۔

اگر ہم وہی کچھ کر سکیں جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے تو ہمیں ایک اور خصوصیت بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہماری دعائیں قبول ہونے لگیں گی۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے احکام پر چلتے ہیں اس کی صفات کو اپنی زندگی کا لازمہ بنا لیتے ہیں خدا تعالیٰ ان سے پیار کرتا ہے اور پیار کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے اور جس شخص کی دعائیں قبول ہوتی ہوں اسے اور کیا چاہئے۔ دعائیں قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو کچھ چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔

پس خلاصتاً ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرنا چاہئے اور اپنی استطاعت اور استعداد کے مطابق انہیں اپنانا چاہئے۔ اس کے نتیجہ میں ہمیں بنی نوع انسان سے ایسی ہمدردی پیدا ہوگی کہ ہم سب بھائی بھائی بن کر زندگی گزار سکیں گے۔

اس سلسلے میں ہم یہ بھی کہنا چاہیں گے کہ خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات سے بھرپور آگاہی کے لئے ہمیں چاہئے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصنیفات کا بالاستیعاب مطالعہ کریں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جو کچھ خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات کے متعلق لکھا ہے وہ ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہنا چاہئے اور اس کے مطابق ہمیں اپنی زندگی ڈھالنی چاہئے ہماری بیعت کا بھی اصل مقصد یہی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کو پہچانیں اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کی صفات کو اپنائیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم یقیناً بیعت کی اہمیت کو سمجھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

تلقینِ عمل

انسانی زندگی کی سب دلچسپیاں ایک تغیر سے وابستہ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرتے ہوئے غیر متناہی تغیر کے سامان بھی اس کے ساتھ پیدا کر دیئے ہیں لیکن جب تغیر صحیح اصول پر ہو تو وہ تغیر ترقی کا موجب ہوتا ہے۔ اور جب غلط اصول پر ہو تو تنزل کا موجب ہوتا ہے۔ لیکن سکون اپنی ذات میں ہمیشہ ہی تنزل کے سامان مخفی رکھتا ہے۔ جو قوم ساکن ہو جاتی ہے وہ ہمیشہ نیچے ہی گرتی چلی جاتی ہے۔ پس ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ یہ امر ہمیشہ اپنے مدنظر رکھیں کہ اس زمانے میں سکون موت کا نام ہے جو کھڑا ہو گا وہ مر جائے گا۔ یا پیچھے کی طرف دھکیلا جائے گا۔ جو دوسرا نام موت ہی کا ہے۔ پس انہیں چاہئے کہ اپنی تعلیم کے ختم کرنے پر وہ ایک منٹ بھی یہ خیال نہ کریں اب شائد ان کے لئے آرام کا وقت آگیا ہے۔ انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ آرام کا نہیں بلکہ کام کا وقت آگیا ہے۔

جیسا کہ میں اوپر کہہ آیا ہوں دین حق کے اصول کے لحاظ سے ہر وقت انسان کے لئے آگے قدم بڑھانا ضروری ہے۔ اور اس کی ترقی اس بات کے ساتھ وابستہ ہے کہ وہ صرف قدم ہی آگے نہ بڑھائے بلکہ اس جہت میں بڑھائے جس جہت کی طرف خدا تعالیٰ کی صفات اشارہ کر رہی ہیں۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ جو کام کریں دعا کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ کر کریں میں خصوصاً ان طلباء کو جنہوں نے یونیورسٹی کی تعلیم ختم کی ہے۔ اور ڈگریاں حاصل کی ہیں ان کے فرض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ جب انہوں نے تعلیم شروع کی تھی تو انہیں یہ بات معلوم نہ تھی کہ (-) ہر بڑے کام کے لئے استخارہ مقرر فرمایا ہے اور شائد اپنے لئے مضامین کا انتخاب کرتے وقت انہوں نے دعاؤں میں کوتاہی کی ہوگی۔ لیکن اب جبکہ ان کی پہلی منزل ختم ہو گئی ہے۔ اور دوسری منزل شروع ہونے والی ہے جو شائد بہت سی منزلوں کا پیش خیمہ ہو گی تو انہیں چاہئے کہ وہ دین حق کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق خدا تعالیٰ سے دعا کر کے اپنے لئے راہ عمل تجویز کریں۔

شائد بعض لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ یونیورسٹی کی ڈگری لینے والوں اور کالج کے طلباء کو مخاطب کرتے وقت یہ کیا راگ چھیڑ دیا گیا ہے۔ تو میں ایسے لوگوں سے کہتا ہوں کہ پاکستان کا مطالبہ ہی اس دعوے پر مبنی تھا کہ دین حق ایک حقیقت ہے۔ اور اس حقیقت کو ہم سیاسی وجوہ کی بنا پر ترک کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور دین حق نام ہے خدا تعالیٰ، اس کی قدرتوں اور اس کے نبیوں پر ایمان لانے کا۔ اگر ہم اپنے دعوؤں کی بنیاد دین حق پر رکھتے ہیں تو ہم کو یہ بھی تسلیم کرنا ہو گا کہ ہم خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اس کی زندہ قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ورنہ ہمیں نہ کسی الگ جگہ کے بنانے کی ضرورت تھی اور نہ ہی یہ مناسب تھا۔ دوسرے مذاہب بطور جبہ کے پہنے جاسکتے ہیں۔ مگر دین حق نہیں۔ دین حق ایک زندہ مذہب ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں اثر انداز ہوتا ہے اور ہمارے ہر فعل پر حکومت کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہم دین حق کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا ہو گا کہ ہماری زندگی کے ہر شعبہ پر خدا اور (-) کو تصرف حاصل ہو گا۔ اور یہ بھی ماننا پڑے گا کہ دنیا کی ترقی اور تنزل میں اللہ تعالیٰ کے ارادے کو بہت بڑا دخل ہے۔

اگر ہم ان باتوں پر یقین نہیں رکھتے تو ہم درحقیقت ایک مردہ خدا کا مجسمہ پوجتے ہیں۔ اور بت پرستوں سے زیادہ ہماری حیثیت نہیں۔ اور ظاہر ہے کہ مردہ خدا ایک مردہ گھوڑے کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتا۔ کیونکہ مردہ گھوڑے کا چمڑا اور اس کی ہڈیاں تو کام آسکتی ہیں۔ لیکن مردہ خدا کی کوئی چیز بھی کسی کام نہیں آسکتی۔ اگر ہم خدا تعالیٰ پر یقین رکھتے ہیں۔ تو ہمیں ایک زندہ خدا پر یقین رکھنا ہو گا۔ اور اگر ہم ایک زندہ خدا پر یقین رکھتے ہیں تو ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا ہو گا کہ وہ اس دنیا کے روزمرہ کاموں میں دخل رکھتا ہے۔ اور ہماری ترقی کے ساتھ اس کی قدرتوں اور اس کے فضلوں کا بھی تعلق ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اگر ہم یہ یقین رکھیں گے تو پھر ہمیں اپنی کوششوں کے ساتھ اس سے استخارہ کرنے کی بھی صورت ہو گی اور یہی چیز ہے جس کو دین حق پیش کرتا ہے۔

پس میں ان نوجوانوں کو جو تعلیم سے فارغ ہو کر اپنی زندگی کے دوسرے مشاغل کی طرف مائل ہونے والے ہیں کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قانون کے مطابق سکون حاصل کرنے کی باطل کوشش نہ کرو۔ بلکہ ایک نہ ختم ہونے والی جدوجہد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور (کلام الٰہی کی) منشا کے مطابق اپنا قدم ہر وقت آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہو۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ وہ آپ کو صحیح کام کرنے اور صحیح وقت پر کام کرنے اور صحیح ذرائع کو استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پھر اس کام کے صحیح اور اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج پیدا کرے۔

توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم، اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ
دارالضیافت، ربوہ

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 98

گذشتہ کلاسز میں پڑھائی جانے والی بعض ہومیو ادویہ کے خواص کا تذکرہ

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں 24 جولائی 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 98

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے گزشتہ کلاس کی چیدہ چیدہ دوائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آرنیکا 1000 اپریشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی دی جائے تو بہت مفید ہے۔ اپینڈکس کے اپریشن کے بعد صرف آرنیکا نہیں بلکہ اس کے ساتھ آرس ٹینس اور برائیونیا 200 ملا کر دیں تو بہت اچھا نسخہ ہے۔ اپریشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی بہت مفید ہے۔ مرکری ہڈی کے اپریشن وغیرہ کے سلسلے میں آرنیکا کی بجائے روٹا بہت مفید دوا ہے۔ روٹا Carlatiges پر بہت اچھا اثر کرتی ہے۔

بواسیر کے اپریشن کے لئے سٹیفی سیگریا مفید ہے۔ ایسکولس بھی مفید ہے اور اس کے ساتھ آرنیکا کو بھی استعمال کرنا چاہئے۔ اور ختنوں کے لئے بھی سٹیفی سیگریا اور آرنیکا دونوں مفید ہیں۔

Post Operative کے لئے آرنیکا اور آرس ٹینس مفید ہیں۔ تھائیو سینامینم (thiusinaminum) یہ دوا ہر قسم کے اپریشن کے بعد جو دردیں رہ جاتی ہیں۔ ان میں بہت مفید ہے اور یہ اندرونی دردوں اور بیرونی دردوں کے لئے بھی مفید ہے کوئی تفریق نہیں کرتی۔ صرف Cuts کے بعد جو زخموں کو جوڑا جاتا ہے اور دردیں باقی رہ جاتی ہیں ان میں مفید ہے۔ چوٹوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا کہ یعنی ویسے حادثاتی Cut لگ گیا ہو مگر اپریشن کے Cuts میں بہت مفید ہے۔ اس کی 200 پوٹینسی مفید رہتی ہے۔

دمہ کے حملہ میں جس مریض کو سیدھا لیٹنے سے آرام آئے اس میں سورائینم بہت فائدہ دیتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر کسی مریض کو پنسلین کا ٹیکہ لگوایا جائے یا گولیاں دی جائیں اور اس کو اسہال لگ جائیں تو اس کے لئے نائٹرک ایسڈ اچھی دوا ہے بلکہ کسی بھی اینٹی بایوٹک دوا کے کھانے کے نتیجے میں اگر اسہال لگ جائیں تو نائٹرک ایسڈ دیں اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو سلفر بہترین دوا ہے، اونچی طاقت میں دیں۔ نکسیر میں ملی فولیم، فاسفورس، نیٹرم میور سب مجرب دوائیں ہیں۔ لیکن کہتے ہیں کہ فیرم فاس کو بھی نہیں بھولنا چاہئے۔ بہت اثر کرنے والی ہے اگر 30 یا 200 کی طاقت میں دی جائے تو اگر علامتیں ملتی ہوں تو 6X میں بھی مفید ہے۔

Ostio Atheritist of Feet وہ آرتھرائٹس جو محض ہڈیوں کے Inflamation کی وجہ سے ہوتا ہے۔ Ostio ہڈیوں کو کہتے ہیں اس کا اصل میں خون کی کیمسٹری سے اتنا تعلق نہیں ہوتا جتنا ہڈیوں کے inflamation کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں اگر پاؤں کا ہو یعنی بعض دفعہ ایڑی کے نیچے تھوڑی سی ہڈی اٹھ جاتی ہے، مستقل ایک مصیبت بن جاتی ہے اس کے لئے کولوفائیلم 5X میں دیں۔ خاص طور پر ایسی عورتوں کو پاؤں کی ہڈی کی تکلیف ہو جو بچوں سے فارغ ہو چکی ہوں اور ادھیڑ عمر میں داخل ہو چکی ہوں اس وقت اگر کولوفائیلم 6X میں کچھ عرصہ کھلائی جائے تو بہت مفید ہوتی ہے۔

اپریشن کے بعد جو ہوا معدہ میں بھر جاتی ہے بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس کے لئے کاربوویج 30 سے 200 تک Kent کے مطابق اس کی خوراک آدھے آدھے گھنٹے سے لے کر 2 گھنٹے کے وقفہ تک چھ دفعہ دے دیں۔ اگر نیچے کی طرف دباؤ ہو اور ہوا کے اخراج سے Relief ملتا ہو تو اس صورت میں لائیکوپوڈیم خاص دوا ہے۔ اگر نہ ہوا نہ ڈکار سے فائدہ پہنچے تو فائیٹولا کا 30 خصوصی علامت کے لئے مفید ہے۔

بعض مریضاؤں کو Periods سے پہلے جسم میں دردیں ہو جاتی ہیں اور حیض کے بعد آرام آ جاتا ہے اس کی جو معین دوائی ہے وہ ایپو سائینم ہے۔

اگر بے وجہ ایکسرے زیادہ کروائے جائیں تو اس سے بھی نقصان ہوتا ہے لیکن خاص طور پر Intense Waves کے ایکسرے ہیں جو جلد کو جلا دیتے ہیں اور کافی صحت مند حصے کو بھی ماؤف کر دیتے ہیں۔ اس کا معین علاج جو اینٹی ڈوٹ ہے اور پہلا علاج فاسفورس ہے اسی لئے ہڈی کے کینسر میں بھی اور دماغ کے ٹیومر میں بھی فاسفورس چوٹی کی دوا ہے عام طور پر فضا میں Radiations جو ہیں یا اس قسم کے Infections ہوں گے ان کے نتیجے میں یہ رجحان بڑھ رہا ہے تو فاسفورس کو نہیں بھولنا چاہئے۔

کینٹ کہتا ہے کہ فورک ایسڈ Radiation کے بداثرات کے لئے فاسفورس سے بھی بہتر ہے۔ کینٹ کہتا ہے کہ ریڈیو برومائیٹ (ریڈیو برومیٹ) 30 یا 200 میں بھی بہت مفید ہے اور کیڈمیم 100 پوٹینسی اور فاسفورس بھی 100 پوٹنسی میں مفید ہے۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہیم احمد خادم

قائداعظم کی شگفتگی اور برجستگی

مزاح انسانی طبیعت کالازمی جزو ہے۔ اس کے بغیر انسانی زندگی کا کٹھن سفر گزارنا مشکل ہو جاتا ہے۔ شگفتہ بیانی ہی ہے جو انسانی روح کو فرحاں و شاداں رکھتی ہے۔ اگر کسی شخص میں مزاح کی حس ختم ہو جائے تو اپنی طبیعت پر ایک بوجھل پن محسوس کرے گا جوں جوں انسان کی مصروفیات بڑھتی ہیں اس کی تفریح کے سامان کم ہوتے جاتے ہیں ایسے میں شگفتہ مزاجی اور بزلہ سنج ہونا ہی روح کو تازہ رکھتا ہے اور تھکان کے آثار کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ہمارے عظیم قائد حضرت محمد علی جناح حاضر دماغی اور حاضر جوابی کی عظیم مثال تھے۔ آپ کا مزاح شستہ اور اخلاقی گراوٹ سے پاک ہوتا آپ کی زندگی کا مطالعہ کریں تو ہمیں جگہ جگہ مسکراہٹیں اور قہقہے ابھرتے نظر آتے ہیں۔ ذیل کی سطور میں آپ کی ہی شگفتہ مزاجی اور برجستگی پر مشتمل واقعات کا گلدستہ پیش ہے۔

شیر اور میمنا ایک اجلاس میں قرارداد پاکستان پر بحث ہو رہی تھی اور قائداعظم تقریر فرما رہے تھے کہ باہر شور اٹھا قائداعظم نے پوچھا "یہ شور کیسا ہے؟ ایک شخص اٹھ کر باہر گیا اور واپس آکر کہنے لگا کہ شیر بنگال آئے ہیں۔ اتنے میں مولوی فضل حق جھومتے ہوئے پنڈال میں داخل ہوئے۔ آپ نے انہیں دیکھتے ہی مسکراتے ہوئے فرمایا "جب شیر آجائے تو میمنے کو بیٹھ جانا چاہئے" یہ کہہ کر کرسی پر بیٹھ گئے جب مولوی فضل حق کو جگہ مل گئی تو قائداعظم یہ کہہ کر کھڑے ہوگئے کہ "اب شیر کو زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے اس لئے میمنا پھر نکل آیا ہے"

حاضرین کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔

بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح ص 148
مرتبہ پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی
ناشر محمود بک ڈپو امین پور بازار فیصل آباد

Professional Atticate

کانگریسی لیڈر گاندھی جی کی روحانی طاقت اور ان کے بھگت ہونے کا ہندوؤں پر بڑا اثر تھا۔ ایک مرتبہ وہ واردھا آشرم میں پرارتھنا میں مصروف تھے کہ ایک سانپ کسی طرف سے نکل آیا اور پھن اٹھا کر سامنے بیٹھ گیا۔ گاندھی جی پرارتھنا میں مصروف رہے۔ کچھ دیر بعد یہ سانپ خاموشی سے ایک طرف چلا گیا اور غائب ہو گیا۔

اس واقعہ کو ہندو اخبارات نے بے حد اچھالا اور گاندھی جی کے ایشور کے اوتار ہونے کے ثبوت کے طور پر اس قصے کی بڑی تشہیر کی گئی ایک اخبار نویس قائداعظم کے پاس پہنچا اور واقعہ کے حوالے سے ان کا ردعمل معلوم کرنا چاہا۔ آپ مسکرائے اور کہنے لگے

yes, this is professional Atticate

جی ہاں! یہ پیشہ ورانہ خوش معاملگی ہے۔

قائداعظم کی باتیں ص 23، 24
مرتبہ فرزانہ یاسمین
مکتب عالیہ ایبک روڈ لاہور

تھوڑا سا ہندو بنو محمد حنیف آزاد کو قائداعظم کی موٹر ڈرائیوری کا شرف حاصل رہا ہے ایک بار قائداعظم نے اپنے مہمانوں کی تسلی بخش خدمت کرنے پر انہیں دو سو روپے انعام دیا چند روز بعد حنیف آزاد کی والدہ نے خط لکھا جنہوں نے اپنے بیٹے سے کچھ روپے طلب کئے تھے۔ حنیف آزاد نے ساحل سمندر پر سیر کرتے ہوئے قائداعظم سے اس خط کا حوالہ دے کر کہا کہ مجھے اپنی والدہ کو کچھ روپے بھیجنے ہیں"

قائداعظم نے فوراً پوچھا' ابھی تمہیں دو سو روپے دیئے گئے تھے وہ کیا ہوئے؟" حنیف آزاد نے کہا

"صاحب! وہ تو خرچ ہو گئے"

قائداعظم مسکرائے اور برجستہ کہا

ویل! تم یکدم مسلمان ہو گیا تھوڑا سا ہندو بنو۔"

قائداعظم کی باتیں ص 101، 102
مرتبہ فرزانہ یاسمین
مکتبہ عالیہ ایبک روڈ لاہور

پنجتن ایک میٹنگ میں پاکستان کا پرچم زیر بحث تھا قائداعظم نے فرمایا کہ یہ بہتر نہ ہو گا کہ پاکستان کے پانچ صوبوں کی نمائندگی کے لئے پانچ ستارے رکھے جائیں اس کے جواب میں سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ریاستوں کے الحاق اور کئی وجوہ سے صوبوں کی تعداد میں کمی و بیشی کا امکان ہے۔ اس صورت میں ستاروں کی تعداد بدلنا ہو گی اور نہ بدلی تو پانچ ستارے بے معنی ہو جائیں گے اس پر قائداعظم نے مسکرا کر فرمایا۔

ایسی صورت میں ہم پانچ ستاروں کی توجیہ کریں گے کہ ان سے مراد پنجتن ہے۔

حیات قائداعظم از سعید راشد ص 122
بک ٹاک پبلشرز 3 ٹمپل روڈ لاہور

پنڈتوں کی حکومت 5۔ اگست 1947ء کو دہلی میں کراچی روانہ ہونے سے قبل قائداعظم نے جو پریس کانفرنس بلائی اس میں ہندو صحافی مخالفانہ انداز سے سوال و جواب کر رہے تھے ایک نے پوچھا کیا پاکستان مذہبی ریاست ہو گی؟ قائد نے جواباً سوال کیا' مذہبی ریاست کا کیا مطلب ہے؟ بغیر سوچے سمجھے سوال نہیں کرنا چاہئے اس پر ایک تیز ہندو صحافی نے اپنے خیال سے تیر مارا' اس کا مطلب ہے ملاؤں کی حکومت"

قائداعظم نے برجستہ جواب دیا

"پنڈتوں کی حکومت کے بارہ میں کیا خیال ہے؟ اشارہ پنڈت نہرو کی طرف تھا۔ سارا کمرہ قہقہوں سے گونج اٹھا۔

حیات قائداعظم ص 21 از سعید راشد
بک ٹاک پبلشرز 3 ٹمپل روڈ لاہور

لیڈری آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس علی گڑھ کے بعد طلباء فوٹو کے لئے کھڑے ہوئے تو حمید نظامی گروپ فوٹو میں شامل نہیں ہوئے آپ نے ہنس کر فرمایا۔

"یہ لڑکا کبھی لیڈر نہیں بن سکتا۔ لیڈر تو فوٹو کے وقت دھکے مار کر بھی آگے آجاتا ہے۔

قائداعظم (افکار و کردار) ص 65
از راجہ رشید محمود
ناشر نذیر حسین۔ نذیر سنز 40 اے اردو بازار لاہور

جیسے بطخ.... دہلی میں قائداعظم ایک بہت بڑی پریس کانفرنس سے خطاب فرما رہے تھے ایک کانگریسی اخبار کا رپورٹر بار بار گفتگو میں مداخلت کرتا اور گھوم پھر کر ایک ہی سوال دہرا دیتا قائداعظم اس کے سوالات کا بار بار جواب دیتے مگر وہ کسی اور انداز سے وہی سوال دہرا دیتا۔ جب وہ باز نہ آیا اور وہی سوال دہرایا تو آپ نے فرمایا تمہارے سوال کا جواب دے کر میں یوں

باقی صفحہ 6 پر

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

اے عبدالسّلام علم کی شاہراہ کے مسافر!
کرتے تھے کنائے تجھے فطرت کے مظاہر
اللہ نے بخشی تھی تجھے طاقتِ پرواز
سنتے تھے ترے کان سمٰوٰت کی آواز
زندہ ہے فرشتوں کی زباں پر بھی ترا ذکر
ہمرازِ دروں پردۂ فطرت تھی تری فکر
قدرت کے مسافر! تری لمبی تھی مسافت
تھی منزلِ مقصود تری منزلِ وحدت
ہے موت کی آغوش بھی قدرت کا تقاضا
قدرت کا ہی قانون ہے تُو زندہ رہے گا
دنیا کی نظر میں تری کاوش پہ تحیّر
صدیاں تری تحقیق سے پائیں گی تغیّر
ایسا تجھے اک ذہنِ رسا بخشا خدا نے
گاتا ہے زمانہ تری عظمت کے ترانے
اس قوم نے افسوس تری قدر نہ جانی
تُو جس کے لئے کرتا رہا اَشک فشانی
تیرے لئے اِک پھول نہ تھا جس کے چمن میں
تُو مر کے بھی آ پہنچا ہے اس ارضِ وطن میں
کس نے دمِ رخصت تجھے یہ بات بتا دی
تُو راضی خُدا سے تھا' خُدا تجھ سے ہے راضی

عبدالمنان ناہید

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منیر الدین احمد سابق مربی انچارج ناروے

الفضل 7 جنوری 1980ء

دنیا کا انتہائی شمالی ملک- ناروے

محل وقوع ناروے دنیا کا بالکل شمال میں واقع ایک ملک ہے۔ 58° سے 80° درجے عرض بلد شمال میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ باور کرنا مشکل ہے کہ یہ ملک انسانی رہائش کے قابل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس حصے میں سخت سردی ہونی چاہئے۔ جیسا کہ اسی عرض بلد پر واقع دوسرے علاقوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً گرین لینڈ کا ملک ہے جو کہ انتہائی طور پر سرد ہے۔ مگر خلیج میکسیکو سے ایک گرم لہر ناروے کے ساحل کے ساتھ ساتھ گزر کر ملک کی آب و ہوا کو انسانی رہائش کے قابل بنا دیتی ہے۔ اس وجہ سے ناروے کی آب و ہوا یورپ کے دیگر مغربی ممالک سے الگ اور بہتر ہے۔

آبادی اور ابتدائی صنعت جب برف کا اثر ناروے پر کم ہوا تو یہاں پر شکاری اور مچھیرے آباد ہوئے اور انہوں نے ساحل کے ساتھ ساتھ غاروں میں اپنے گھر بنائے۔ بعد میں انہوں نے زمین میں ہل چلانا سیکھا اور ایسے بڑے بڑے جہاز بنائے جو دنیا کے سمندر پار کر سکتے تھے۔

ناروے کے بحری قزاق اپنے غرور کی وجہ سے دنیا میں مشہور ہیں جو کہ بحر منجمد شمالی سے انگلستان، فرانس اور روم تک سفر کرتے تھے۔

سمندر ناروے کی روزمرہ زندگی کا ایک اہم اور ناگزیر حصہ رہا ہے۔ ناروے کے قریب کا سمندر اپنے کٹے پھٹے ساحل کی وجہ سے قدرتی شریانوں کا کام دیتا رہا ہے جس کی وجہ سے ناروے کے لوگ آپس میں متحد رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ناروے کے لوگ دنیا کے بہترین بحری سیاح مانے گئے ہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جنوب مغربی علاقہ کے بڑے بڑے زمینی قطعات مشرقی ناروے کی طرح زراعت کے لئے استعمال کئے جانے لگے۔ چاندی اور دیگر دھاتیں نیز معدنیات پہاڑوں سے نکالی جانے لگیں۔ چھوٹے چھوٹے صنعتی شہر قائم ہونے لگے جہاں پر تیز رفتار ندی نالے اور بڑی بڑی آبشاریں تھیں جن سے کارخانوں کے لئے بجلی حاصل کی جا سکتی تھی۔ بعد میں جب آبشاروں کو بجلی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا گیا تو صنعت نے ایک نیا موڑ بدلا۔ نتیجۃً جدید صنعت نے جنم لیا۔ اور اب تو شمالی سمندر میں تیل اور گیس بھی نکالنی ممکن ہو گئی ہے۔

تاریخ ناروے میں پہلی دفعہ 872ء میں حکومت قائم ہوئی تھی اور یہ 1397ء تک آزاد مملکت رہا۔ اس کے بعد یہاں ملی جلی حکومت رہی ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک ڈنمارک کے ماتحت اور کچھ عرصہ سویڈن کے ماتحت یہاں کی حکومت رہی ہے۔

1814ء سے ناروے کا اپنا آئین چل رہا ہے۔ 1905ء سے ملک کا اپنا بادشاہ قومی پرچم اور قومی اسمبلی ہے۔ یہاں پر آئین کے ماتحت جمہوری بادشاہت ہے موجودہ بادشاہ اولاؤ پنجم (Olav V) ہے۔

مذہب زمانہ قبل از تاریخ سے لے کر 1030ء تک ناروے میں اپنا ابتدائی مذہب تھا۔ 1030ء میں جب شاہ اولاؤ دوم عیسائیت کا بپتسمہ لے کر ملک کا مذہبی رہنما بن گیا تو اس نے زبردستی سارے ملک کو عیسائی بنا لیا۔ آج ملک میں پروٹسٹنٹ مذہب کا دور ہے۔ اور یہی سرکاری مذہب بھی ہے۔ مگر ملک میں مکمل مذہبی آزادی ہے۔ عیسائیت کے دوسرے فرقے اور دیگر مذاہب بھی پائے جاتے ہیں۔

جغرافیہ اور زراعت جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ناروے بالکل شمال میں واقع ہے۔ مگر جنوب مغربی ہوا جو کہ گرم اور مرطوب ہوتی ہے ملک کی آب و ہوا کو خوشگوار بناتی اور زراعت کو فائدہ دیتی ہے۔ ملک زرعی لحاظ سے خود کفیل ہے۔ ملک کی زمین کا ایک چوتھائی حصہ جنگلات سے پر ہے۔ جنگلات سے عمارتی سامان اور کاغذ کی صنعت کے لئے خام مال ملتا ہے۔ جنوب میں درخت سطح سمندر سے 800 میٹر بلند حصے میں پائے جاتے ہیں۔ پہاڑی علاقے کی بعض چوٹیاں دو سے تین ہزار میٹر کی بلندی تک پہنچتی ہیں اور یہ حصے سارا سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ برفانی تودے جن کو گلیشئر کہتے ہیں پہاڑوں سے نیچے گرتے رہتے ہیں۔ اور برفانی وقت کی یاد کو تازہ کرتے ہیں۔ سب سے بڑا گلیشیر 50 میل لمبا ہے اور اس کا رقبہ 500 مربع میل ہے۔

ناروے کی شکل لمبوتری سی ہے جنوب میں حصہ چوڑا ہے۔ جوں جوں شمال کی طرف جائیں زمین چوڑائی میں کم ہوتی جاتی ہے اور آخری حصہ زمین کا کچھ اندر کی طرف مڑ جاتا ہے۔ نقشے پر دیکھیں تو ناروے زرافہ کی طرح نظر آتا ہے۔ جنوب سے شمال تک سیدھا خط کھینچا جائے تو لمبائی تقریباً ایک ہزار میل بنتی ہے۔ مگر اس کا بارڈر جو ایک طرف سویڈن سے لگتا ہے اور دوسری طرف روس سے، کسی صورت میں 12 ہزار میل سے کم نہیں، ملک کا رقبہ 400، 31، 2 مربع میل ہے۔ اور آبادی چالیس لاکھ ہے۔

بحری قزاق عام طور پر اپنی لوٹ مار کی وجہ سے یاد کئے جاتے ہیں۔ تاہم ان کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ بڑے تاجر تھے اور ہمسایہ ممالک میں تہذیب لے جانے والے بھی تھے جو تھوڑا بہت حصہ ان کے جہازوں گھریلو سامان جواہرات اور زیورات کا ملتا ہے وہ ترقی یافتہ تہذیب کی غمازی کرتا ہے۔ یہ میراث ناروے کے پرانے چرچوں میں محفوظ کی گئی ہے۔ گزشتہ 100 سال کے دوران ناروے نے کئی مرد اور عورتیں عالمی شہرت کی پیدا کی ہیں۔

ناروے میں تیل کی تلاش (کھدائی) 1960ء میں شروع ہوئی اور تجارتی رنگ میں تیل 1969ء میں حاصل کیا گیا۔ آج کل ناروے کی گیس پائپ کے ذریعہ مغربی جرمنی اور سکاٹ لینڈ لے جائی جاتی ہے اور تیل کی پائپ انگلستان تک جاتی ہے۔ 1978ء میں تیل کی آمد کا اندازہ 16 بلین ناروے کراؤن لگایا گیا تھا جس سے 7 بلین کراؤن حکومت کو ٹیکس ملا۔

ناروے میں موسم گرما میں دن غیر معمولی طور پر لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ سردیوں میں اس کے الٹ، دن بہت چھوٹے اور راتیں لمبی، سردیوں میں دن کو بھی رات کا احساس ہوتا ہے بادل چھائے رہتے ہیں برف باری ہوتی رہتی اور سورج نظر نہیں آتا۔ گرمیوں میں رات کو بھی روشنی ہی رہتی ہے۔ بعض علاقے ایسے ہیں کہ جہاں گرمیوں میں بھی سورج غروب ہی نہیں ہوتا۔ رات کے بارہ بجے بھی سورج نظر آتا ہے۔ اس کو Mid night Sun (مڈنائٹ سن) (آدھی رات کا سورج) کہتے ہیں۔ وہ Budo (بودو) شہر میں 4 جون سے 8 جولائی تک سورج مسلسل افق پر نظر آتا ہے اور رات کا احساس تک نہیں ہوتا۔

ناروے کا دارالخلافہ اوسلو ہے اس کی آبادی ایک لاکھ 60 ہزار ہے۔ ملک کی سب سے بڑی بندرگاہ بھی یہی ہے۔ اسی شہر میں ہماری جماعت قائم ہے سب سے پہلے نارویجین احمدی نور احمد بولستاد صاحب ہیں جنہوں نے طالب علمی کے زمانہ میں احمدیت قبول کی آجکل سکول ٹیچر ہیں اور دو بچوں کے باپ، جماعت کے نہایت سرگرم رکن اور آنریری مربی ہیں۔ 1974ء کے جلسہ سالانہ پر بھی حاضر ہوئے تھے حال ہی میں اوسلو میں ایک بہت بڑی دو منزلہ عمارت خریدی گئی ہے نیچے تہ خانہ بھی ہے اس کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کیا گیا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے اس کا نام بیت نور تجویز فرمایا ہے خدا کرے سارے ناروے میں اس کا نور پھیل جائے۔ آمین۔

صفدر نذیر گولیکی

محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب

یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب آپ نوبل انعام حاصل کر کے ربوہ تشریف لائے تو آپ کے اعزاز میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے دعوت کا اہتمام کیا۔ اور یہ دعوت تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤس میں دی گئی۔ اس دعوت میں متعدد معززین شہر مدعو تھے۔

خاکسار بھی اس دعوت میں انتظامات کے سلسلہ میں شامل تھا۔ بڑی میز پر حضرت صاحب کے پہلو میں ڈاکٹر صاحب تشریف فرما تھے۔ کھانا شروع ہوا۔ ایک دوست جو تحریک جدید گیسٹ ہاؤس میں ملازم تھے اور معمر تھے ان کی ڈیوٹی حضرت صاحب کی میز پر کھانا پیش کرنے کی تھی۔

اس بزرگ موصوف نے سالن کا ڈونگا ڈاکٹر صاحب کے سامنے سے اٹھایا اور آپ کی کرسی کے پیچھے سے ہوتا ہوا حضرت صاحب کو پیش کرنا چاہا اور اسی دوران ڈونگے میں سے کچھ شوربا ڈاکٹر صاحب کی کمر پر گر گیا۔ حضرت صاحب نے دیکھ لیا۔ مگر ڈاکٹر صاحب نے محسوس تک نہیں ہونے دیا کہ ان کے اوپر شوربا گرا ہے آپ بڑے سکون سے کھانا کھاتے رہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے بڑے پیار سے کھانا پیش کرنے والے کو سمجھایا۔ ڈاکٹر صاحب نے تو کوئی رد عمل نہیں دکھایا۔ آپ جتنے عظیم تھے اتنے ہی عاجز اور منکسر مزاج بھی۔

حضرت صاحب کی ساری دعائیں آپ کے حق میں اور آپ کے خاندان کے حق میں اور ہم سب کے حق میں قبول ہوں۔ آمین۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بقیہ صفحہ 3

اگر جگر کے حصے میں Tenderness محسوس ہو یعنی درد نمایاں نہ ہو مگر کچاپن اور ہلکی Sensitivity ہاتھ لگانے سے بھی محسوس ہو تو اس کے لئے چیلیڈونیم بہترین دوا ہے۔ اس کی بعض اور علامتیں بھی ہوتی ہیں ایسے مریض کا فضلہ بعض بیمار بچوں کے فضلے کے رنگ کا کچا کچا زرد ہو جاتا ہے اور بجائے اس کے کہ گہرا اصفراء ہو اس میں بالکل سفید ہو جائے ہلکا ایسا پیلا جو نظر کو برا لگتا ہے وہ چیلیڈونیم کی خاص علامت ہے یہ پتے کی پتھریوں میں بھی مفید ہے۔ اور پتے کی پتھریوں میں اگر لائیکوپوڈیم کے ساتھ دی جائے تو زیادہ مفید ہے۔

اگر کوئی Constitutionally موٹا ہے تو اس کے لئے Bovista 200 بہترین دوا ہے Constitutionally سے مراد یہ ہے کہ بعض بچے پیدائشی موٹے اور پھولے ہوئے پیدا ہوتے ہیں اور روکے رکتے نہیں اس لئے ان کو بووسٹا دیں اور لمبے عرصے تک جاری رکھیں۔

بعض دفعہ بچے پیار کرنے والے ہوتے ہیں اور وہ اس کا Return بھی چاہتے ہیں۔ اس کے لئے پلسٹیلا، فاسفورس، کلکیریا فاس یہ ساری چیزیں بچے میں جو محبت کی خواہش ہے اس کی کمی کو پورا کر دیں گی۔ اور وہ بچہ جو ہر وقت گندہ ہی نظر آئے اس کے لئے سلفر اور سورائینم اور گریفائٹس، ہپر سلف دیں Home Sickness کے لئے Capsicum 200 ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 نومبر تا 28 نومبر 1996ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سعودی عرب میں امریکی فوج

سعودی عرب میں مقیم امریکی افواج کے مرکز داہران میں جو بم کا دھماکہ چند ماہ قبل ہوا تھا اس کے بعد امریکی فوجیوں کی حفاظت کے لئے خصوصی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ امریکہ کے یہ فوجی سعودی عرب کی سرزمین پر خلیج کی جنگ 1991ء کے بعد سے موجود ہیں۔

امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری کو سعودی عرب کے شاہ فہد نے امریکی فوجیوں کی حفاظت کے بارے میں یقین دہانیاں کرائی ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق ولیم پیری نے کہا ہے کہ شاہ فہد نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ امریکی فوجیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے 30 کروڑ روپے کی لاگت سے طے پانے والے انتظامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

دریں اثناء سعودی عرب کے صحرائی علاقہ میں واقع اسکان نامی گاؤں میں جہاں امریکی فوجی مقیم ہیں گزشتہ روز امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے خطاب کیا۔ انہوں نے امریکی فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب میں امریکی فوجوں کی موجودگی کا یہ فائدہ ہوا ہے کہ عراق کو سعودی عرب پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

امریکی وزیر دفاع نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ خلیج میں اس جنگی بحری بیڑوں پر کسی بھی ایرانی حملے کا جواب دینے میں پس و پیش نہیں کرے گا۔

مغربی ایشیا کے دورے کے اختتام پر ہوائی اڈے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایک اعلیٰ امریکی فوجی افسر نے کہا کہ خلیج کے ملکوں کا عراق کے ساتھ تعلقات قائم کرنا ابھی قبل از وقت ہے۔ کیونکہ عراق سے بدستور خطرہ لاحق ہے۔ اور ابھی سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

○○○

الجزائر میں ریفرنڈم

الجزائر میں نئے آئین پر جو ریفرنڈم کروایا گیا اس میں بم دھماکوں اور تشدد کی کارروائیوں میں کم از کم 29۔ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔ وائس آف جرمنی کے مطابق الجزائر کے قصبے الریزان میں اسلامی عسکریت پسندوں نے حملہ کر کے کئی افراد کو ہلاک کر دیا۔ اس علاقے میں پولنگ سٹیشن کے قریب ہونے والے ایک بم دھماکے میں کم از کم گیارہ ووٹر ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ عسکریت پسند جگہ جگہ ووٹروں کے لئے عذاب بنے رہے۔

یاد رہے کہ الجزائر کی حکومت جس نے یہ ریفرنڈم جیت لیا ہے دعویٰ کیا تھا کہ اس ریفرنڈم میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔

نئے آئین کے تحت ملک میں سیاسی بنیادوں پر مذہبی پارٹیاں قائم کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ الجزائر میں 1992ء کے بعد سے عملاً خانہ جنگی کی صورت حال جاری ہے۔ اور وہاں پر ہزاروں افراد اس تشدد کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ حکومتی فوج اور پولیس عسکریت پسندوں کو چن چن کر ہلاک کرتی ہے اور اسلامی شدت پسند ملک کے مختلف حصوں میں تشدد کی کارروائیاں کر کے حکومتی افراد اور ان عام شہریوں کو ہلاک کرتے رہتے ہیں، جو اسلامی عسکریت پسندوں کے ساتھ تعاون نہیں کرتے۔ 1992ء میں یہ تشدد اس وقت شروع ہوا تھا جب حکومت نے جسے فوج کی حمایت حاصل تھی ان انتخابات کے پہلے مرحلے کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ جس میں اسلامی پارٹی جیت رہی تھی۔

○○○

اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں میں تصادم

اسرائیل کی حکومت عربوں اور فلسطینیوں کے ساتھ محاذ آرائی کی جس پالیسی پر گامزن ہے اس کے نتیجے میں مسلح تصادم کا خطرہ روز بروز بڑھ رہا تھا۔ اور اب ایسا ہی ہو بھی چکا ہے۔

مغربی کنارے کے شہر جدون میں گزشتہ روز ہنگامے پھوٹ پڑے۔ اسرائیلی فوج اور فلسطینی عوام میں تصادم سے متعدد فلسطینی زخمی ہوئے جبکہ درجنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ہنگامے اس وقت شروع ہوئے جب یہودی آباد کاروں نے فلسطینیوں پر حملہ کر دیا۔ ایسے حملے دو مقامات پر ہوئے۔ فلسطینیوں کی جوابی کارروائی پر اسرائیلی فوج حرکت میں آ گئی۔ فوج نے فلسطینی نوجوانوں پر ڈنڈے برسائے۔ یہودیوں کے ایک ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ ہنگامے فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے یہودی لڑکیوں کو چھیڑنے پر شروع ہوئے۔

فلسطین کے صدر مسٹر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ وہ جدون سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے مسئلے پر امریکہ روس اور جاپان سے اپیل کریں گے۔

○○○

بھارت میں ہائی کورٹ کے سابق جج کی گرفتاری

کرپشن صرف پاکستان کا ہی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمسایہ ملک ہندوستان بھی اس میں گردن گردن تک دھنسا ہوا ہے۔ حالیہ بھارتی انتخاب سے پہلے جین حوالہ کیس سامنے آیا جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں اطراف کے چوٹی کے سیاستدان ملوث تھے۔ اس سکینڈل نے کانگرس کی مقبولیت پر اثر ڈالا اور کانگرس انتخابات ہار گئی۔ اب سابق وزیر اعظم مسٹر نرسیمارا او رشوت کے تین مقدمات میں ملوث کئے جا چکے ہیں۔

لیکن بھارت کا سب سے حیران کن واقعہ یہ ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر اجیت سنگھ گپتا کو فارن ایکس چینج ریگولیٹری ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

پہنچی کوئی ساڑھے آٹھ بجے کا وقت تھا جیسے ہی قائد اعظم نے پلیٹ فارم پر قدم رکھا سارے ریلوے سٹیشن کی لائٹ آف ہو گئی۔ اتفاقاً یا کسی کی شرارت تھی۔ مجلس استقبالیہ کے اراکین گھبرا گئے۔ قائد اعظم نے اپنی گرجدار آواز میں برجستہ فرمایا۔

"دیکھا لاہور میں میرے قدم رکھتے ہی یونینیسٹ پارٹی کا چراغ گل ہو گیا

حیات قائد اعظم ص 120، 121

از سعید راشد بک ٹاک پبلشرز 3 ٹمپل روڈ لاہور

اصل اور نقل ایک مسلم لیگی طالب علم بڑا پرجوش مقرر تھا۔ اس نے بہت کام کیا آپ کو کسی نے بتایا کہ وہ جلسوں میں بڑی کامیابی سے ان کی نقل اتارتا ہے اور ان ہی کے انداز میں تقریر کرتا ہے۔ قائد اعظم نے طالب علم کو اپنے پاس بلایا اور کہا۔

"میں تمہاری تقریر سننا چاہتا ہوں۔ ذرا میں بھی تو دیکھوں کہ تم کس طرح میری نقل اتارتے ہو، طالب علم بہت گھبرایا لیکن حکم بجالانے کے سوا چارہ نہ تھا مجبوراً قائد اعظم کے انداز میں ان محسوس کرتا ہوں جیسے میں نے بطخ پر پانی پھینکا ہو جو پروں سے پھسل کر نیچے آ جاتا ہو اور کوئی اثر نہ کرتا ہو"

وہ شرمندہ سا ہو گیا اور پھر سوال کرنے کی ہمت نہ کی

قائد اعظم کی باتیں ص 103، 104

مرتبہ فرزانہ یاسمین

مکتبہ عالیہ ایبک روڈ لاہور

نمکین فرنی مشہور مسلم لیگی راہنما مولوی برکت علی مرحوم کے صاحبزادے کی شادی تھی قائد اعظم اور سر فضل حسین بھی شریک دعوت تھے اتفاق سے سر فضل حسین کے سامنے فرنی کی جو پلیٹ آئی وہ نمکین تھی انہوں نے چکھا تو ملک برکت علی سے کہنے لگے "معلوم ہوتا ہے لاہور سے میری پانچ سال کی غیر حاضری میں یہاں کے کھانوں کا مذاق بھی بدل گیا ہے" ملک صاحب نے کہا "آپ ہی بدل گئے ہیں ہمارا مذاق تو نہیں بدلا"

سر فضل حسین صاحب نے پوچھا تو پھر یہ نمکین فرنی کیوں؟ اس پر ایک قہقہہ بلند ہوا۔ قائد اعظم نے فوراً کہا

اس لئے کہ آپ زیادہ سے زیادہ نمک حلالی کرتے رہیں"

بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح

ص 147، 148

مرتبہ پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی

ناشر محبوب بک ڈپو امین پور بازار فیصل آباد

چراغ گل ہو گیا جون 1937ء میں قائد اعظم پنجاب میں مسلم لیگ کا پارلیمانی بورڈ قائم کرنے لاہور تشریف لائے اس وقت مسلم لیگ بالکل منظم نہ تھی اور صوبے پر یونینیسٹ پارٹی چھائی ہوئی تھی۔ قائد اعظم کی ٹرین رات کو کے سامنے تقریر شروع کی۔ قائد اعظم سکون کے ساتھ اسے دیکھتے رہے پھر شاباش دیتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے طالب علم کو اپنا عدسہ (ایک شیشے کی عینک) اور ٹوپی دیتے ہوئے کہا

"یہ رکھ لو جب تم انہیں استعمال کرو گے تو اصل اور نقل کا فرق کچھ کم ہو جائے گا"۔

قائد اعظم کی باتیں ص 68، 69

مرتبہ فرزانہ یاسمین

مکتبہ عالیہ ایبک روڈ لاہور

جب میں بچہ تھا آپ انگلستان میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کانگریس کی پالیسیوں پر تنقید کر رہے تھے کہ ایک اخباری نمائندے نے پوچھا آپ بھی تو کانگریس میں رہ چکے ہیں"

آپ نے برجستہ جواب دیا "ہاں جب میں بچہ تھا تو پرائمری سکول میں بھی پڑھتا تھا"

قائد اعظم (افکار و کردار) ص 65

از راجہ رشید محمود

ناشر نذیر حسین نذیر سنز

40۔ اے اردو بازار لاہور

درمیانی خالی جگہ وکالت کے دوران ایک بار آپ کسی مقدمہ میں خوب بحث کر رہے تھے کہ جج نے کہا مسٹر جناح! میں آپ کی باتیں ایک کان سے سنتا ہوں دوسرے سے نکال دیتا ہوں آپ نے برجستہ کہا

"جناب والا! غالباً آپ کے دونوں کانوں کے درمیان کی جگہ خالی ہے"

حیات قائد اعظم ص 118

از سعید راشد

بک ٹاک پبلشرز 3 ٹمپل روڈ لاہور

باورچی کی ضرورت آپ کشمیر میں مقیم تھے ایک دن دوران طعام کسی نے کہا کہ مہاراجہ کشمیر نہایت عمدہ کھانا پکا سکتے ہیں اس پر قائد اعظم نے ہنستے ہوئے کہا

"انڈا تو میں بھی پکا سکتا ہوں لیکن اگر مہاراجہ کشمیر پسند کریں تو میں انہیں اپنے ساتھ بمبئی لے جانے کو تیار ہوں آج کل مجھے ایک اچھے باورچی کی ضرورت ہے۔

قائد اعظم (افکار و کردار) ص 65

از راجہ رشید محمود

ناشر نذیر حسین۔ نذیر سنز

40۔ اے اردو بازار لاہور

گلاب کا کوئی نام ہو.... قائد اعظم گاندھی جی کو مہاتما نہیں کہتے تھے اور گاندھی انہیں جناح ایک دفعہ انہوں نے قائد اعظم سے پوچھا کہ

آپ کو کس نام سے مخاطب کیا جائے آپ نے برملا کہا "گلاب کو خواہ کوئی نام دیا جائے اس کی خوشبو میں کوئی فرق نہیں آتا"

قائد اعظم از راجہ رشید محمود ص 66

(افکار و کردار) ناشر نذیر حسین نذیر سنز

40۔ اے اردو بازار لاہور

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 7- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن 96-12-6 (دوبارہ)-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- کوئز لجنہ بورے والا بمقابلہ کوٹ عبدالمالک (دوبارہ)-
8-00 صبح- اردو کلاس- (دوبارہ)-
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر حافظ مظفر احمد صاحب (-) اصول کی فلاسفی-
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-
12-00 دوپہر- خطبہ از حضرت امام جماعت الرابع- بیت الفضل لندن 96-12-6 (دوبارہ)-
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت الرابع- محمود ہال لندن 85-12-21
7-30 رات- بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-12-7-
8-30 ہمارے دوستوں سے ملئے-
9-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
10-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- بچوں کی ورک شاپ نمبر5

سوموار 9- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 تقریر- تربیت اولاد- از مولانا عطاء اللہ کلیم-
2-30 درس کلام الٰہی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (1995)-
4-00 متفرق پروگرام-
4-30 چینی زبان سیکھئے-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- کوئز واقفین نو- شیخوپورہ (دوبارہ)-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکومنٹری جامعہ احمدیہ ربوہ-
8-00 صبح- اردو کلاس- (دوبارہ)-
9-00 چینی زبان سیکھئے- (دوبارہ)-
10-00 ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- واقفین نو- شیخوپورہ
12-00 دوپہر- درس کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (1995)- (دوبارہ)
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 نارویجین زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام- چلڈرنز کلاس- اطفال اور ناصرات بنڈونگ (96-8-25)
7-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-9
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- ٹیبل ٹینس ربوہ بمقابلہ کراچی-
9-30 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 ترکی پروگرام-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-

منگل 10- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس-
2-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
4-00 نارویجین زبان سیکھئے-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- ٹیبل ٹینس ربوہ بمقابلہ کراچی-
8-00 صبح- اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 نارویجین زبان سیکھئے- (دوبارہ)-
9-30 متفرق پروگرام-
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-9 (دوبارہ)-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (95-9-15)
1-00 تعلیم دین حق روحانی خزائن-
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 فرنچ سیکھئے-
6-00 فرام دی آرکائیوز خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
7-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-10-
8-00 طبی معاملات- یرقان-
9-00 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 نارویجین پروگرام (-) اصول کی فلاسفی-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالحی چیمہ صاحب مورخہ 96-11-27 بروز بدھ رات ساڑھے نو بجے بعمر 31 سال بعارضہ کینسر سی ایم ایچ راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ محترم چوہدری عطا محمد صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر پی اے ایف 759- بی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی (ولد چوہدری فیض محمد صاحب آف لدھیانہ) مورخہ 25- نومبر 96ء کو بعمر 75 سال راولپنڈی میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ کا جسد خاکی مورخہ 26- نومبر کو ربوہ لایا گیا جہاں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے 10 بجے صدر انجمن احمدیہ کے لان میں آپ کا جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم نصراللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ باب الابواب ربوہ کے والد محترم حافظ امیر بخش صاحب مورخہ 96-10-29 کو لاہور چھاؤنی میں سڑک پار کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہو کر اسی رات 8-30 بجے CMH ہسپتال لاہور میں 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مورخہ 96-10-30 کو آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور عصر کے بعد بیت مبارک میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ نے جنازہ پڑھایا۔ اسی روز عام قبرستان نمبر1 میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ باب الابواب نے دعا کرائی۔ احباب کرام سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

کیا جاتا ہے۔ ان واقعات کو سرکاری انتظامیہ کے علم میں مسلسل لایا جاتا رہتا ہے۔ مگر انتظامیہ نے کبھی کوئی ٹھوس اور موثر کارروائی نہیں کی۔

جس روز کا ذکر ہے اس روز احمدیہ بیت الذکر اور غیر از جماعت احباب کی مسجد کے درمیان سڑک پر چند غیر از جماعت افراد اور احمدی نوجوانوں کے درمیان تکرار ہو گئی۔ بات باہم دست و گریبان ہونے تک پہنچ گئی غیر از جماعت افراد گھروں سے اسلحہ لے آئے تو مجبوراً احمدی دوستوں کو بھی جواب دینا پڑا صرف ہوائی فائرنگ ہوئی اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

پولیس نے بجائے اس کے کہ دونوں اطراف سے برابر کا سلوک کرتی۔ مولوی صاحبان کے کہنے میں آکر یکطرفہ طور پر سات احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے پانچ کو گرفتار کر لیا۔ مزید دو کی گرفتاری کی کوشش کر رہی ہے۔

اس معمولی سی خبر کو اخبار مذکور نے محض فتنہ انگیزی اور مذہبی منافرت پھیلانے کی نیت سے بڑھا چڑھا کر اور سراسر غلط اور جھوٹ باتیں شامل کر کے شائع کیا ہے۔ کسی مسجد پر کسی احمدی نے حملہ نہیں کیا۔ کسی کو ڈنڈے مار کر زخمی نہیں کیا گیا۔ معمولی جھگڑے کو غلط رنگ دے کر عوام کو گمراہ اور مشتعل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان حالات میں دشمنوں کی فتنہ سامانی سے احباب کی حفاظت کے لئے خصوصی دعا کرتے رہیں۔

بقیہ صفحہ 1

کو وقف کر دینے کے وغیرہ وغیرہ اور قسمیں کھاتے ہیں کہ جو انہوں نے عہد باندھا رب سے وہ ضرور پورا کریں گے۔ لیکن پھر ایک وقت ان کی زندگی میں ایسا آتا ہے کہ وہ اپنے عہدوں اور قسموں کے بدلہ میں تھوڑی سی دنیوی قیمت لے لیتے ہیں۔ دنیا کے اموال انہیں ان کے عہد اور ان کی قسمیں بھلا دیتے ہیں۔

دنیا کی عزتیں اور وجاہتیں اور انتخابات میں حاصل ہونے والے عہدے ان کو دنیا کی طرف کھینچ لیتے ہیں اور خدا سے دور لے جاتے ہیں۔ (-) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دنیا میں تو وہ ایسا کر لیتے ہیں لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہو گا اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ ان کو اس قابل بھی نہیں سمجھے گا کہ ان کی طرف منہ کر کے ان سے بات کرے۔ (از خطبہ 5- اکتوبر 1979ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah
خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ : 5 - دسمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 18 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ نے مشہور ججز کیس میں اپنا مختصر فیصلہ سنا دیا ہے اور کہا ہے کہ ججوں کے تقرر کے بارے میں صدر وزیر اعظم کے مشورے کا پابند ہوگا۔ اور وزیر اعظم آرٹیکل نمبر 148(1) کے تحت اس مشورہ کا اختیار سپریم کورٹ کے 20 مارچ کے فیصلے کی روشنی میں استعمال کرے گا۔ اس فیصلے کے مطابق حکومت کسی شخص کو جج بنائے جانے کے لئے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان کے مشورے کی پابند ہو گی۔ اگر ان کے مشورے سے اتفاق نہ ہو تو اختلاف تحریری صورت میں بیان کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے یہ فیصلہ متفقہ طور پر دیا ہے۔ صدر اور ان کے وکلاء کا موقف مسترد کر دیا گیا ہے اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے وکلاء اقبال حیدر اور ایس ایم ظفر کے موقف سے اتفاق کیا گیا ہے۔

○ سابق وزیر اعظم کے وکیل مسٹر اقبال حیدر نے سپریم کورٹ کے فل بنچ کو ججز کیس میں فیصلہ سنانے پر مبارکباد دی اور کہا کہ آج آپ نے یادگار فیصلہ سنایا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا ہم آئندہ بھی انشاء اللہ یادگار فیصلے سنائیں گے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے سابق وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل کو 10 دسمبر تک گرفتار نہ کرنے اور ہراساں نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

○ پنجاب میں زرعی ٹیکس نافذ کر دیا گیا ہے اس کی وصولی مارچ میں تیار ہونے والی فصل سے شروع ہو گی۔ نہری زمینوں پر 100 روپے اور بارانی زمین پر 62 روپے فی ایکڑ سالانہ ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ ساڑھے بارہ ایکڑ تک نہری اور 25 ایکڑ تک بارانی اراضی کے مالکان مستثنیٰ ہوں گے۔ گورنر نے آرڈی ننس جاری کر دیا ہے۔ زرعی ٹیکس لگنے سے ڈیڑھ ارب روپے کی آمدنی ہو گی پنجاب کی نگران کابینہ نے آرڈی ننس کی رسمی منظوری دے دی۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے صدر کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نگران حکومت آئی ایم ایف سے طویل المدت معاہدے نہ کرے۔ عوام بند دروازوں کے پیچھے ہونے والے ایسے فیصلوں کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ نگران حکومت کو معاہدے کرنے کا آئینی حق نہیں ہے۔ خط میں مثال دی گئی ہے کہ سابق نگران وزیر اعظم مسٹر معین قریشی کے غیر حقیقت پسندانہ معاہدہ سے زبردست ٹیکس لگائے گئے جس سے عوامی مشکلات میں اضافہ ہوا۔ اب پھر غیر نمائندہ افراد ایسے ہی چار سالہ پیکیج پر دستخط کرنا چاہتے ہیں۔ اگر معاہدہ ملکی مفاد میں ہو تو دونوں بڑی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے۔

○ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے کہ سابق حکومت کی لوٹ کھسوٹ نے معیشت کو غرق کر کے رکھ دیا ہے۔ مزدوروں کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لئے ورکنگ گروپ بنایا جائے گا۔ وہ لاہور میں ورکرز کنفیڈریشن کے وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔

○ کراچی میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے اور لاہور میں مال روڈ پر پینوراما سنٹر کے باہر زبردست دھماکے ہوئے۔ کراچی کے دھماکے میں 18۔ افراد زخمی ہوئے جن میں سے 6 کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ دھماکہ پی آئی ڈی سی بلڈنگ میں قائم نیشنل بینک کے دفتر کے باہر ہوا۔ چھ منزلہ عمارت کو شدید نقصان پہنچا۔ دھماکے کی شدت سے قریبی عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ لاہور میں ہونے والا دھماکہ پینوراما سنٹر کے باہر گاڑیوں میں ہوا۔ دس افراد زخمی ہوئے جبکہ چار گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔ ایک زخمی کی حالت نازک ہے۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اسمبلی ہال تک اس کی آواز سنی گئی۔

○ کراچی میں بم دھماکہ کے بارے میں وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ اگر بم چند منٹ پہلے پھٹتا تو بہت جانیں ضائع ہوتیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بحرانوں سے دوچار کرنے والے عدم استحکام چاہتے ہیں۔ مسلم لیگی جاگتے رہیں۔ 1997ء عوامی فتوحات کا سال ہے۔ مسلم لیگ اپنے امیدواروں کا پہلے خود احتساب کرے گی۔ ٹکٹ کے فیصلے میرٹ پر ہوں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تاجروں' ایم ایس ایف' شعبہ خواتین اور یوتھ ونگ کو بھی ٹکٹ دیئے جائیں گے۔

○ سابق وزیر اعظم مسٹر نواز شریف' سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو ان کے ساتھی جاوید ضیاء اور میاں نواز شریف کے قریبی رشتہ دار شیر علی کے خلاف زیر تفتیش مقدمات ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن نے صوبائی محکمہ داخلہ کو بھیج دیئے ہیں۔ نگران حکومت نے بعض خاص افراد کے کیسوں کے لئے ایک خصوصی سیل قائم کیا تھا۔ اس خصوصی سیل نے ان کیسوں کی پڑتال شروع کر دی ہے۔ نگران حکومت کا اشارہ ملنے پر یہی کیس چیف احتساب کمشنر کو بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔

○ بے نظیر کے وکیل مسٹر اقبال حیدر نے بے نظیر بھٹو کو سپریم کورٹ کے فیصلے سے آگاہ کیا تو بے نظیر نے کہا کہ آپ کی قابلیت کی وجہ سے فیصلہ ہمارے حق میں ہوا ہے۔ مسٹر اقبال حیدر نے امید ظاہر کی کہ قومی اسمبلی بحال کرنے کے بارے میں فیصلہ بھی ہمارے حق میں ہی ہو گا۔

○ سپاہ صحابہ فیصل آباد کے سابق صدر زبیر بٹ کو جیل میں قتل کر دیا گیا۔

○ ایم کیو ایم کے الطاف حسین نے کہا ہے کہ الیکشن لڑیں لیکن یہ ہماری منزل نہیں۔ ہم ظالمانہ نظام کا خاتمہ چاہتے ہیں بے نظیر کی حکومت فسطائی اور ظالمانہ تھی وہ ختم ہو چکی لیکن مہاجرین پر ریاستی مظالم اور ان کی گرفتاریاں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ چالیس سال ہمارے خلاف آپریشن جاری رکھیں لیکن ایم کیو ایم کو ختم یا اس کے موقف سے دستبردار نہیں کیا جا سکتا۔

○ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کے لئے درخواستیں طلب کر لی ہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ احتساب ہو یا نہ ہو۔ الیکشن ضرور وقت پر ہونے چاہئیں۔

○ اے این پی کے رہبر خان عبد الولی خان نے کہا ہے کہ احتساب کے لئے انتخابات کا التوا آئین کے تحت ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر 1947ء سے بھی احتساب کرایا جائے تو ہمارا دامن صاف ہو گا۔

دُعا اثر بڑھے،
دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
تندرستی، طاقت اور توانائی کے لئے
ہمدردانہ مشورہ کامیاب علاج
طب یونانی کے مایہ ناز ادویہ!
• زدجام عشق خاص • زدجام عشق
• کشتہ چاندی کی گولیاں • نواب شاہی
• شباب آور موتی • تاج خسروی
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 - 211454 (04524)

ہر قسم کے جدید و روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور سلیکشن کی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق ڈیزائن تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 04524-589

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم
میں پانچ، دس مرلہ، اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رابطہ: کہکشاں پراپرٹی سنٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ "جدید" ربوہ
فون نمبر: 211842

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں زرعی و سکنی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے رجوع کریں
برادرز اسٹیٹ ایجنسی
8۔ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خواتین کی
لیکوریا
سیکوریا یونانی
مطب حمید

مہنگائی کے دور میں
احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
اب
نیو محمود ٹیلیویژن کمپنی
نئی انتظامیہ کے ساتھ
• احمدیہ ٹیلیویژن فری سیٹ کروائیں
• صرف 50 روپے وزٹ چارجز ادا کریں اور 100٪ رزلٹ حاصل کریں
• 8 فٹ کی سپیشل ڈش برائے احمدیہ ٹیلیویژن پر 15 فٹ کی ڈش کا رزلٹ حاصل کریں۔
21 - ہال روڈ - لاہور
7235175 - 7125089 - 7226508
7355422

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ روڈ نزد کمیٹی مارکیٹ
ربوہ
فون: 212508